سورة المنافقون

۞ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾

7041 – عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ –صلى الله عليه وسلم– قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ –صلى الله عليه وسلم– قَالَ « بُعِثَتْ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ ». فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ. [مسلم]

جابر رضی اللہ سے روایت ھے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے آرھے تھے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو زور کی ھوا چلی ایسے زور سے کہ سوار زمین میں دبنے کے قریب ھوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ ھوا کسی منافق کے مرنے کے لیے چلی ھے" جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچے تو ایک بڑا منافق منافقوں میں سے مر گیا ۔